خواتین کا مصنوعی انگوٹھی پہننا

۲۳۲۲
۳۰/۶/۱
۳/۴/۱۴۳۳ھ

السلام علیکم

بعد سلام مسنون عرض یہ ھیکہ جناب سے اس مسئلے کے متعلق فتوی درکار ہے خواتین کیلئے Artificial انگوٹھی کا استعمال کرنا کیسا ہے اور اسکو پہن کر جو نمازیں ادا کی گئی ہیں ان کا کیا حکم ہے بقید زیورات اور انگوٹھی کے حکم میں فرق کیوں ہے؟

بحوالہ کتب فقہ جواب عنایت فرما کر ممنون فرمائیں

محمد آصف

مکان نمبر ۲۷ حسن کالونی ناظم آباد کراچی

فون نمبر: 03152454940

۲۶

الجواب باسمہ تعالی

صورت مسئولہ میں خواتین کے لئے ہر قسم کے زیورات کا استعمال جائز ہے، سوائے انگوٹھی کے کہ انگوٹھی سونے یا چاندی کے علاوہ پہننا مکروہ ہے. انگوٹھی اور دیگر زیورات میں فرق نص کی بناء پر ہے، انگوٹھی کے بارے میں احادیث میں صراحت ہے کہ وہ سونے چاندی کے علاوہ نہ ہو (خواتین کے لئے سونے اور چاندی دونوں کی انگوٹھی جائز ہے اور مردوں کے لئے صرف چاندی کی) سونے اور چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کی انگوٹھی استعمال کرنے پر احادیث میں سخت وعید آئی ہے اور اس کو جہنمیوں کا زیور قرار دیا گیا ہے، چنانچہ ابوداؤد شریف میں ہے:

عن عبد الله بن بريدة عن أبيه أن رجلا
جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم، وعليه خاتم
من شبه، فقال له: مالي أجد منك

ريح الأصنام، فطرحه، ثم جاء وعليه خاتم

من حديد، فقال: مالي أرى عليك

حلية أهل النار، فطرحه، فقال:

يا رسول الله! من أي شيء أتخذه؟

قال: اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالا.

(سنن أبي داود، باب ما جاء في خاتم الحديد ۲/۲۲۸ - رحمانيه)

رد المحتار میں ہے:

فعلم أن التختم بالذهب والحديد والصفر

حرام فألحق اليشب بذلك لأنه قد يتخذ

منه الأصنام، فأشبه الشبه الذي هو منصوص

معلوم بالنص إتقاني. والشبه هو كا

النحاس الأصفر، قاموس - اهـ. (۶/۳۵۹ - سعید)

فقط واللہ اعلم

وضاحت: جو مجازی مصنوعی زیورات بشمول مصنوعی

انگوٹھی، پہن کر پڑھی گئی ہیں وہ ہوگئیں۔ لوٹانے

کی ضرورت نہیں۔

كتبه

محمد حذیفہ رحمانی

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵۔

۱۳/۴/۱۴۳۳ھ / ۷/۳/۲۰۱۲ء

الجواب صحیح